قرآن لہو میں ڈوب گیا

آلِ نبیؐ ہے بن چادر ہائے نوحہ کناں ہے کعبہ

رویا تڑپ کے ساحل کو دریا گلے لگا کے
پتھر کے دِل ہوئے پانی خوں برسا آسماں سے
روندا گیا ہے گھوڑوں سے ہئے سبطِ نبیؐ کا لاشہ

اِک تیر آکے اصغرؑ کی گردن میں گڑ گیا ہے
ویران ماں کی گودی ہے جھولا اُجڑ گیا ہے
چھ ماہ کا مجاہد بھی ہئے مارا گیا ہے پیاسا

چُن چُن کے پھول مادر نے رو رو کے یہ صدا دی
اے میرے لعل یہ تیری کیسی ہوئی ہے شادی
پامال ہوگیا لاشہ ہئے بکھرا ہوا ہے صحرا

شرم و حیا کی شہزادی بے مقنع و رِدا ہے
غیرت سے رن میں غازیؑ کا لاشہ تڑپ رہا ہے
اُٹھ اُٹھ کے گِرتا ہے رن میں ہئے عباسؑ کا جنازہ

اسباب لُٹ گیا سارا خیمے اُجڑ گئے ہیں
آلِ رسولؐ روتی ہے ، کفار ہنس رہے ہیں
کوئی نہیں ہے اب یاور ہئے اولادِ مصطفےؐ کا

411 کرتے ہیں ظلم بچوں پہ ظلم و ستم کے بانی
فریاد کر رہی ہے یہ مقتول نوجوانی
کڑیل جوان اکبرؑ کا ہےۓ ٹکڑے ہوا کلیجہ

ہے کون اب غریبوں کا پوچھے جو اِن سے آکے
کیوں مارتے ہیں یہ ظالم منہ پر میرے طمانچے
سنتا نہیں ہے کوئی بھی ہائے کس سے کہوں میں بابا

دل چاک ہوگیا غم سے صدموں سے ناتواں ہے
غربت کی خاک ہے سر پر آنکھوں سے خوں رواں ہے
روتا ہے خاک پر بیٹھا ہےۓ دونوں جہاں کا آقا

آیات کربلا کی یہ کہتی ہیں سر اُٹھا کے
دینِ خدا بچانے کو صورت میں شہؑ کی آکے
شامِ غریباں میں سورج ہےۓ گوہرؔ یہ کہہ کے ڈوبا